سوال

نے وا(117) اعمال

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

، کون کون سے اعمال ہیں، جن کو کرنے سے مسلمان کے دل میں گناہ سے نفرت پیدا ہوجائے اور نیکی سے محبت ہوجائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

ند!

۔ 1 وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً» 2 ''ایمان کی ساٹھ سے کچھ اوپر شاخیں ہیں اور مسلم میں ہے ستر سے کچھ اوپر شاخیں ہیں۔''

الحیاء (2) 13

ان کی شاخوں کی تین اقسام ہیں :

(۱)...دل کے کام (۲)...زبان کے کام (۳)...بدن کے کام

(۲۴) شاخیں ہیں :

لانا ۲۔ اللہ کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لانا

لانا ۴۔ آخرت کے دن پر ایمان لانا

۵ ۶۔ اللہ کے لیے محبت اور اللہ کے لیے نفرت

ت ۸۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم

ی ۹ ۱۰۔ اخلاص

توبہ ۱۲۔ خوف ۱۳۔ امید

شکر ۱۵۔ وفا ۱۶۔ صبر

رضا ۱۸۔ توکل ۱۹۔ رحمت

تکبر کو چھوڑنا ۲۲۔ حسد کو چھوڑنا

چھوڑنا ۲۴۔ کینہ کو چھوڑنا

ن کے اعمال کا تعلق ایمان کی سات شاخوں سے ہے :

علم کو سیکھنا

۴۔ علم کو سکھانا ذکر و استغفار

۷۔ بے ہودہ کلام سے بچنا

ں (۳۸) شاخوں سے ہے۔ ان میں سے کچھ کا تعلق اعیان سے ہے اور وہ (۱۵) ہیں :

ت ۲۔ ستر کو ڈھانپنا

نماز ۴۔ زکوٰۃ

۵ ۶۔ سخاوت

وزہ ۸۔ حج وعمرہ

ف ۹ ۱۰۔اعتکاف

کرانا ۱۲۔ دین کے لیے ہجرت

الکو [illegible] ش کرنا ۱۵۔ کفارہ کوادا کرنا

ر کا تعلق بالتبع ہے اور وہ چھ شاخیں ہیں :

نا ۱۔ ۲۔ اہل وعیال کے حقوق ادا کرنا۔

نا ۳۔ ۴۔ اولاد کی تربیت کرنا۔

نا ۵۔ ۶۔ بڑوں کی اطاعت یا غلاموں سے نرمی کرنا۔

رہ (۱۷) شاخیں ہیں :

م ۱۔ ۲۔ جماعت کی متابعت۔

ح کرانا ۴

ن ۵ ۶۔ حدود کو قائم کرنا۔

ہاد ۸۔ امانت کو ادا کرنا۔

نا ۹ ۱۰۔ ہمسایہ کا احترام کرنا۔

مانا ۱۱ ۱۲۔ مال کو فضول خرچی کے بغیر خرچ کرنا۔

ینا ۱۳ ۱۴۔ چھینک کا جواب دینا۔

رنا ۱۵ ۱۶۔ فضول اور بے ہودہ کاموں سے پرہیز کرنا۔

۱۷۔ راستہ سے تکلیف کو ہٹانا۔ ان کا مجموعہ ۶۹ بن جاتا ہے۔ (فتح الباری کتاب الایمان، ج : ۱)

تفصیل

د تعالیٰ سورۃ النساء میں اہل ایمان کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں :

قَبْلُ (۱۳۶)(النسآء)

''اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول a کے ساتھ ایمان لاؤ اور اس کتاب پر ایمان لاؤ جو اس نے اپنے رسول ﷺ پر نازل فرمائی ہے۔''

ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ کونسا عمل افضل ہے ؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا : ایمان باللہ سب اعمال سے افضل ہے۔ (بخاری)

ل اللہ ﷺ نے فرمایا : ایمان کی ستر سے زیادہ شاخیں ہیں، سب سے اعلی شاخ لا الٰہ الا اللہ کی گواہی ہے اور سب سے ادنیٰ لوگوں کے راستہ سے تکلیف دہ چیز کو دور کر دینا ہے۔ (بخاری)

ایک اور حدیث میں ہے کہ [illegible]

مندرجہ بالا آیات واحادیث میں ایمان کی چار بڑی شاخوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایمان کیا چیز ہے ؟ ایمان کا مطلب ہے کہ دل سے کسی چیز کو اٹل حقیقت مان لینا اور اس میں کسی قسم کا شک اور تردد نہ ہونا اور یہ پختہ عقیدہ ہو کہ اس دینی سچائی پر عمل میں ہی نجات ہے۔ اسے تسلیم نہ کرنے سے

ن رسول ﷺ کے مطابق جب تک آدمی ان پانچ باتوں پر ایمان نہ لائے اس وقت تک وہ ایماندار ہو ہی نہیں سکتا۔ وہ یہ کہ اللہ کے سوا عبادت کے لائق کوئی نہیں اور میں یعنی محمد ﷺ اللہ کا رسول ہوں اور اللہ نے حق دے کر مجھے بھیجا ہے۔ موت پر ایمان، مرنے کے بعد دوبارہ زندگی پر ایمان رکھے، تقدیر پر ایم

ا فرض اور ایمان کا حصہ ہے۔ ۳۶۔ مسلمان کے قتل سے بچنا اور تکلیف نہ پہنچانا۔ ۳۷۔ زنا سے بچنا۔ ۳۸۔ حرام سے بچنا۔ ۳۹۔ حلال روزی کا اہتمام کرنا۔ ۴۰۔ مردوں کے لیے ریشمی لباس اور سونے چاندی کے برتنوں سے بچنا۔ ۴۱لہو ولعب سے بچنا۔ ۴۲۔ میانہ روی اختیار کرنا۔ ۴۳۔ حسد مکر و فریب، جھوٹ
نا۔ ۶۹۔ مصیبت پر صبر اور ناجائز خواہش سے نفس کو روکنا۔ ۷۰۔ دنیا سے [illegible] ۷۲۔ فضول ولغو کاموں سے بچنا۔ ۷۳۔ سخاوت کرنا اور بخل سے بچنا۔ ۷۴۔ بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت۔ ۷۵۔ آپس میں صلح [illegible] ۷۷۔ تکلیف دہ چیزوں کو راستہ سے
ہٹانا۔ (شعب الایمان، بیہقی)

فتاویٰ علمائے حدیث